بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹م

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴۰

خطبہ نمبر ۵۲

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَن يَّشَاءُ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ

The Daily

ALFAZL

RABWAH

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰	۲۸ فتح ۱۳۴۵ ہش ۱۵ رمضان المبارک ۱۳۸۶ھ ۲۸ دسمبر ۱۹۶۶ء	نمبر ۳۰۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۷ دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت کل جیسی ہی ہے کل کی اطلاع یہ تھی:۔

"کل ضعف ہوگیا تھا گردوں میں بھی کچھ مزید انفکشن پائی گئی ہے۔"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰہم آمین

—• ربوہ ۲۷ دسمبر۔ محترم ملک سیف الرحمن صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ لاہور میں ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد دو روز قبل ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔ پہلے کی نسبت بفضلہ تعالیٰ افاقہ ہے۔ مزید علاج ربوہ میں جاری رہے گا۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ محترم ملک صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰہم آمین

—• ربوہ — مکرم ملک غلام نبی صاحب شاہد سابق مبلغ سیرالیون مغربی افریقہ کو خدا تعالیٰ نے مورخہ ۱۶ دسمبر بروز جمعۃ المبارک دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام عبدالباسط تجویز فرمایا ہے۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ نومولود کو نیک لمبی عمر والا خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔

—• وقف جدید کے وعدہ جات کے حصول اور چندہ کی وصولی میں ہر ممکن مدد اور کوشش کرنا مجلس انصار اللہ کے سپرد ہے۔ وقف جدید کا مالی سال ختم ہونے میں چند دن باقی ہیں۔ تمام زعماء/ زعماء اعلیٰ کی خدمت میں درخواست ہے کہ سیکرٹریان وقف جدید سے مل کر وقف جدید کے چندہ کی وصولی کے لئے بھرپور کوشش فرمائیں اور ۳۱ دسمبر سے پہلے پہلے ایک بھی وعدہ کنندہ دوست ایسے نہ رہ جائیں۔ جنہوں نے یہ چندہ ادا نہ کیا ہو۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد وقف جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

صادق کے ساتھ رہو تاکہ تقویٰ کی حقیقت تم پر کھلے

یہی ہمارا منشاء ہے اور اسی کو ہم دنیا میں قائم کرنا چاہتے ہیں

"یاد رکھو کہ عقل روح کی صفائی سے پیدا ہوتی ہے۔ جس قدر انسان روح کی صفائی کرتا ہے اسی قدر عقل میں تیزی پیدا ہوتی ہے اور فرشتہ سامنے کھڑا ہو کر اس کی مدد کرتا ہے۔ مگر فاسقانہ زندگی والے کے دماغ میں روشنی نہیں آسکتی۔ تقویٰ اختیار کرو کہ خدا تمہارے ساتھ ہو۔ صادق کے ساتھ رہو کہ تقویٰ کی حقیقت تم پر کھلے۔ اور تمہیں توفیق ملے۔ یہی ہمارا منشاء ہے اور اسی کو ہم دنیا میں قائم کرنا چاہتے ہیں۔"

(الحکم ۳۱ مارچ ۱۹۰۳ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الحمد للہ فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں کی رقم

تینتیس لاکھ ساڑھے چھتیس ہزار روپے تک پہنچ گئی

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی بابرکت تحریک میں پاکستان اور بیرون پاکستان کے احباب جماعت بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے جذبۂ اخلاص کو شرف قبولیت بخشے اور انہیں اعلیٰ نعمتوں اور عظیم برکتوں سے نوازے۔ گزشتہ رپورٹ جو احباب کی خدمت میں پیش کی گئی تھی اس کے بعد سے ۲۴ دسمبر ۱۹۶۶ء تک قریباً چونتیس ہزار روپے کا اضافہ وعدوں میں ہوا۔ اور اس طرح کل وعدے اس تاریخ تک تینتیس لاکھ چھتیس ہزار چار سو چھیانوے روپے کے ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کا کرم ہے کہ احباب جماعت کو یہ توفیق نصیب ہوئی کہ اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہنے کی سعادت حاصل کریں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اگر بقیہ جماعتیں اور احباب بالخصوص بیرونی ممالک میں رہنے والے مزید توجہ دیں اور پوری جدوجہد سے احباب تک پہنچ کر وعدے لیں تو یقین ہے کہ خدا کے فضل و رحم کے ساتھ آئندہ چند ماہ میں وعدوں کی میزان باون لاکھ روپیہ تک ہو جائے۔

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا

خاکسار: شیخ مبارک احمد سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

خطبہ جمعہ

اسلام کی روح تقویٰ میں ہے

تقویٰ کے معنی یہ ہیں کہ انسان ہر عمل محض رضائے الٰہی کی خاطر کرے

اس مقام کو حاصل کر کے انسان اللہ تعالیٰ کے غیر محدود فضلوں کا وارث ہو جاتا ہے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۷ دسمبر ۱۹۶۶ء بمقام ربوہ

مرتبہ۔ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیت قرآنیہ پڑھی۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّکُمْ فُرْقَانًا وَّیُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ (انفال ع ۴)

اس کے بعد فرمایا۔

گزشتہ پندرہ سولہ دن سے

مجھے گردوں میں انفکشن (Infection) اور سوزش کی تکلیف رہی ہے۔ ایک تو خود یہ بیماری ضعف پیدا کرتی ہے۔ دوسرے آجکل جو ادویہ اس بیماری میں دی جاتی ہیں ان کے نتیجہ میں ضعف قلب اور ضعف دماغ ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فضل کیا ہے کہ بیماری بہت حد تک دور ہو چکی ہے اور قابو میں ہے۔ لیکن تاروز گا جو آخری ٹیسٹ ہوا ہے اس میں بھی پس سیلز (Puss cells) اور ریڈ سیلز (Red Cells) پائے گئے ہیں (دوائی چھوڑنے کے بعد انفکشن کچھ زیادہ ہو گئی ہے (۲۵ ۱۲/۶۶) آج بھی میں بہت ضعف محسوس کر رہا ہوں۔ لیکن اس خیال سے کہ

رمضان شروع ہو چکا ہے

مجھے اپنے بھائیوں اور دوستوں سے ایک دو باتیں بطور یاددہانی اور ذکر کے کہنی چاہئیں میں ضعف کے باوجود یہاں اپنے بھائیوں سے ملنے اور کچھ کہنے کے لئے حاضر ہو گیا ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے ارشادات میں اور پھر اپنے عملی نمونہ سے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تحریرات اور ملفوظات میں اسلام کی جس بنیادی چیز کی طرف ہمیں متوجہ کیا اور بڑے زور اور شور سے جس کی ہمیں تلقین کی۔ اور جس کے متعلق فرمایا کہ اسلام کی روح اس میں ہے اسے چھوڑنا نہیں۔ اسے بھول نہ جانا۔ اسے ترک نہ کر دینا۔ اس کی حفاظت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرنا وہ چیز تقویٰ ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی نثر میں اور نظم میں۔ اور اپنی تقاریر اور ملفوظات میں۔ اور اپنی کتب میں۔ غرض ہر موقعہ اور ہر مقام پر اور ہر جگہ اس بات پر بڑا ہی زور دیا ہے۔ کہ

اسلام کی روح تقویٰ میں ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے ایک شعر میں فرماتے ہیں۔

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

عجب گوہر ہے جس کا نام تقویٰ
مبارک وہ ہے جس کا کام تقویٰ

سنو ہے حاصل اسلام تقویٰ
خدا کا عشق مے اور جام تقویٰ

یعنی اسلام کا نچوڑ اور لب لباب اور حاصل اسلام تقویٰ ہے۔ اور تقویٰ کی مثال اسلام میں ایسی ہی ہے۔ جیسے کہ شراب اور صراحی کی مثال ہو۔ گویا اللہ تعالیٰ کا عشق تقویٰ کی صراحی کے بغیر قائم نہیں رہ سکتا۔ تقویٰ ہی ہے جو خدا کے عشق کو اور اللہ تعالیٰ کی محبت کو ثابت کرتا۔ دکھاتا اور اس کی حفاظت کرتا ہے۔ کسی کا تقویٰ ہی ہمیں یہ بتاتا ہے کہ یہ انسان واقعہ میں اللہ تعالیٰ سے پیار کرنے والا۔ اس سے تعلق رکھنے والا اور اس سے محبت رکھنے والا ہے۔ کیونکہ یہ تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرتا ہے۔

اسلام کی اصطلاح میں

تقویٰ کے معنے

یہ ہیں کہ انسان اپنے نفس کی اس رنگ میں اور اس طور سے حفاظت کرے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول نہ لینے والا ہو بلکہ خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والا ہو۔ اس کا "کرنا" اور اس کا "ترک کرنا" ہر دو اس بات پر منحصر ہوں کہ آیا اس چیز کے کرنے سے میرا رب راضی ہوگا۔ آیا اس چیز کو ترک کر دینے کے نتیجہ میں میں اپنے مولیٰ اور اپنے پیدا کرنے والے کی محبت کو حاصل کر لونگا۔ اگر اس کا علم۔ اگر اس کی فراست اس کو یہ کہے کہ اگر تم نے یہ چیز چھوڑ دی تو تمہارا پیدا کرنے والا تم سے خوش ہو جائے گا۔ اگر تم نے ان باتوں کو اختیار کیا تو اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگے گا۔ تو وہ اسے کرنے لگ جائے گا یا ترک کر دے گا۔ غرض اس اصول کے مطابق وہ بعض چیزوں کو ترک کرتا ہے اور بعض چیزوں کو اختیار کرتا ہے پھر تقویٰ ہی یہ بتاتا ہے کہ نیکی اور بدی کا فیصلہ میرے اختیار میں نہیں بلکہ جو چیز اور جب میرا رب کہے کہ کرو مجھے کرنی چاہیئے۔ اور جب اور جس چیز کے متعلق وہ کہے

کہ نہ کرو۔ مجھے وہ نہیں کرنی چاہیئے۔ اسلام کی روح اور حقیقت یہ ہے۔ اور

اگر آپ غور کریں

تو آپ اسی نتیجہ پر پہنچیں گے کہ اس مقام کو حاصل کر لینے کے بعد انسان پر کلی فنا وارد ہو جاتی ہے۔ اس کا اپنا کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔ اس کی ہر حرکت اور اس کا ہر سکون اپنے مولیٰ کے لئے ہو جاتا ہے۔ وہ کسی چیز سے اس لئے نفرت نہیں کرتا کہ اس کی طبیعت یا اس کی عقل اس چیز کو بُرا سمجھتی ہے بلکہ وہ صرف اس وقت۔ اور ان چیزوں اور ان اعمال سے نفرت کرتا اور ان سے پرہیز کرتا ہے جب وہ یہ سمجھتا ہے کہ میرا خدا یہ کہتا ہے یہ چیزیں۔ یہ اعمال قابلِ نفریں ہیں۔ اور یہ کہ ان کے قریب بھی تمہیں نہیں جانا چاہیئے۔ وہ یہ ایمان رکھتا ہے کہ مجھے اس بات کی سمجھ آئے یا نہ آئے کہ یہ چیزیں کیوں قابلِ نفرت ہیں لیکن چونکہ وہ میرے رب کو پسند نہیں اسلئے مجھے بھی پسند نہیں۔ غرض جب وہ کسی چیز کو اچھا سمجھتا اور محبّت اور شوق کے ساتھ اُسے کرتا اور اس پر عمل پیرا ہو کر ہر قسم کی دنیوی تکالیف اپنے اوپر لیتا ہے تو اس لئے نہیں کہ دنیا اس چیز کو اچھا سمجھتی ہے یا اس کا نفس اس چیز کو اچھا سمجھتا ہے بلکہ صرف اور صرف اس وجہ سے کہ وہ اس یقین پر قائم ہوتا ہے کہ میرے محبوب میرے ربّ کی نگاہ میں ایسا کرنا محبوب اور پیارا ہے۔ اور اگر مَیں یہ اعمال بجا لاؤں تو میرا خدا مجھ سے خوش ہو جائے گا۔ کوئی مقصد اس کے سامنے نہیں ہوتا۔ سوائے اپنے ربّ کی رضا کے۔ اور اُسے کسی چیز کی تلاش نہیں ہوتی سوائے اپنے پیدا کرنے والے کی محبّت کے۔

اللہ تعالیٰ اس مختصر سی آیت میں جو مَیں نے پڑھی ہے

بڑا ہی لطیف مضمون

بیان کرتا ہے کہ اے وہ لوگو جو ایمان لانے کا دعوےٰ کرتے ہو۔ جو یہ کہتے ہو کہ ہم نے اپنے ربّ کو ان پاکیزہ اور مقدس اور کامل اور مکمل صفات کے ساتھ مانا ہے جو اسلام نے اس کی پیش کی ہیں۔ اور جو یہ دعویٰ کرتے ہو کہ اس کی بھیجی ہوئی آخری شریعت پر ہم ایمان لائے۔ جو یہ دعویٰ کرتے ہو کہ ہم اس کے محبوب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت اور حقانیت کو تسلیم کرنے والے ہیں۔ اور اس پر پختہ ایمان رکھنے والے ہیں۔ ہم تمہیں یہ بتاتے ہیں کہ اگر تم اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو گے تو اللہ تعالےٰ کا تمہارے ساتھ یہ سلوک ہو گا کہ وہ تمہیں فرقان عطا کرے گا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّکُمْ فُرْقَانًا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ حقیقی تقوےٰ پر قائم ہونا اور تقوےٰ کی راہوں پر چلنا اور تقویٰ کے نُور میں لپٹ کر اپنی زندگی کو گزارنا یہ ایک امتیازی اور ایک ممتاز زندگی ہے۔ اگر تم خدا تعالیٰ کی خاطر دنیا کو چھوڑ کر اس کی رضا کی جستجو میں ایک ممتاز زندگی کو اختیار کرو گے تو

تمہیں خوشخبری ہو

کہ تمہارے مولیٰ کا تمہارے ساتھ سلوک بھی بڑا ممتاز ہو گا اور اللہ تعالیٰ بڑے امتیاز کے سامان تمہارے لئے پیدا کرے گا۔ تم انسان ہو گے لیکن دوسرے انسانوں سے ممتاز ہو گے۔ خدا تعالےٰ ہزاروں راہیں تمہارے امتیاز کے اظہار کے لئے دُنیا پر کھولے گا۔ وہ دنیا کو یہ بتائے گا کہ یہ میرا بندہ ہے۔ اس نے میری خاطر دُنیا کو چھوڑ دیا ہے۔ اور یہ ہر قسم کی تکلیف اور ہر قسم کی ایذا رسانی میرے لئے بشاشت کے ساتھ قبول کرنے والا ہے۔ ساری دنیا اسے ذلیل کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ ساری دُنیا اسے رُسوا کرنے کے درپے ہو جائے۔ ساری دنیا اسے ہلاک کرنے پر تُلی ہوئی ہو تب بھی یہ دنیا کی پرواہ نہیں کرتا بلکہ جب میری آنکھ میں پیار دیکھتا ہے تو ساری دُنیا کے دُکھڑے بھُول جاتا ہے۔ جب اُسے میری رضا کی ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے تو دُنیا کی کوئی تکلیف اس کے لئے تکلیف نہیں رہتی۔ یہ میرا بندہ ہے۔ اس نے میرے لئے ایک امتیازی زندگی کو اختیار کیا ہے۔ مَیں بھی اس کے ساتھ ایک جُداگانہ سلوک اختیار کروں گا اور اسکے امتیاز کے بڑے سامان پیدا کروں گا

یجعل لکم فرقانا کے ایک معنے

یہ بھی ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے یہ وعدہ کیا ہے کہ تقویٰ کی راہوں پر گامزن ہونے والوں کو مَیں ایک نُور عطا کروں گا اور انہیں اس نور کے ذریعہ یہ توفیق دوں گا کہ وہ حق اور باطل میں فرق کرنے لگیں۔ سچّی بات دُنیا پر مشتبہ ہو تو ہو لیکن میرے ان بندوں کے لئے حق و باطل سچّی اور جھوٹی بات میں اتنا فرق ہو گا کہ کبھی بھی انہیں کوئی دھوکہ نہیں لگے گا۔ تقوےٰ کے نتیجہ میں ان کے لئے ایک نُور آسمان سے نازل ہو گا۔ وہ نُور ان کے آگے آگے چلے گا اور روشنی اور اندھیرے میں فرق کرتا چلا جائے گا۔ ان کے عمل بھی نُور بن جائیں گے۔ ان کے اقوال بھی نُور بن جائیں گے۔ ان کے خیالات بھی نُور بن جائیں گے۔ ان کی زندگی سراپا نُور بن جائے گی۔ کیونکہ انہوں نے میرے لئے تقوےٰ کی راہوں کو اختیار کیا تھا۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ ان کی کمزوریاں دُور کر دی جائیں گی۔ اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ تقوےٰ کی راہوں کو اختیار کرنے کے دن سے اور وقت سے پہلے جو غفلتیں اور کوتاہیاں ان سے سرزد ہوئی ہوں گی اللہ تعالیٰ انہیں معاف کر دے گا۔ وہ ان کے اوپر اپنی مغفرت کی چادر ڈال دیگا اور ایک معصوم کی سی زندگی انہیں عطا کرے گا۔ اور پھر اللہ تعالےٰ نے اپنے ایسے بندے کو بڑے پیار سے فرمایا کہ یہیں پر بس نہیں بلکہ

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

اللہ تعالےٰ کے فضلوں کا اندازہ لگانا بھی تمہارے لئے ممکن نہیں ہے اس لئے ہم ان فضلوں کو بیان نہیں کرتے۔ لیکن اصولی طور پر تمہیں یہ بتا دیتے ہیں کہ

اللہ بڑا ہی فضل والا ہے

وہ تم پر اتنے فضل کرے گا کہ جب تم ان فضلوں کے وارث بنو گے۔ صرف اس وقت تمہیں ان کی حقیقت محسوس ہو گی اور تب تمہیں ان کی لذّت اور سرور ملے گا تب تمہیں معلوم ہو گا کہ

خدا کس قدر فضل کرنے والا ہے۔ پھر یہیں پر بس نہیں ہو گی بلکہ فضل کے بعد فضل تمہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتا چلا جائے گا اس لئے کہ تم نے اس کی خاطر تقویٰ کی راہوں کو اختیار کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مجھے بھی اور آپ کو بھی تقویٰ عطا کرے کہ اس کے فضل کے بغیر تقویٰ کا حصول بھی ممکن نہیں ✦

✻ دنیا جانتی ہے کہ یہ پیشگوئی کس شان سے پوری ہوئی۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی زندگی کا ایک ایک دن بلکہ ایک ایک لمحہ گواہ ہے اس بات کا کہ آپؓ کے ذریعہ سے اسلام کا غلبہ ہوا۔ کلام اللہ کا مرتبہ بلند ہوا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان بلند ہوئی۔ انسان فانی ہے وہ اپنا کام پورا کر کے اس دنیا سے چلا جاتا ہے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اپنا کام پورا کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ لیکن آپ کی وہ برکات جو اس پیشگوئی کے ساتھ وابستہ تھیں ختم نہیں ہوئیں جب تک زمین و آسمان قائم ہیں پیشگوئی مصلح موعود اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ دنیا کے سامنے اسلام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن مجید کی صداقت کو ثابت کرتی رہے گی۔ یہی سات اہم اغراض جو حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پیشگوئی مصلح موعود کی بیان فرمائی تھیں حقیقت میں فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی ہیں، اور اسی غرض سے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا قیام عمل میں لایا گیا ہے "تا حضرت مصلح موعودؓ کے کاموں اور ریسرچ کو جاری رکھا جائے اور آپ کی ان خواہشات کو تکمیل تک پہنچایا جائے جو آپ کے دل میں پرورش پا رہی تھیں۔

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا قیام احسان ہے جماعتِ احمدیہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا تا اس کے ذریعہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام زندہ رہے اور آپ کی برکات زندہ رہیں۔ فضلِ عمر فاؤنڈیشن احسان ہے آپ کا انسانیت پر تا اس کے ذریعہ ساری دنیا تک اسلام کا پیغام پہنچے اور تشنہ لب روحیں صداقت کو پہچانیں فضلِ عمر فاؤنڈیشن عملی تکمیل ہے پیشگوئی مصلح موعود کی تا اس کے ذریعہ سے ہمیشہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کو اور اللہ تعالیٰ کی ہستی کو ثابت کیا جا سکے۔

پس میری بہنو! اور مصلح موعودؓ کی وفا کیشو جو چاہتی ہیں کہ پیشگوئی مصلح موعودؓ کو اللہ تعالیٰ کی قدرت اور رحمت کے نشان کے طور پر دنیا کے سامنے پیش کیا جا سکے۔ جو چاہتی ہیں کہ اسلام کی صداقت کو دلائل کے ساتھ ساری دنیا سے منوایا جائے۔ جو چاہتی ہیں، کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حکومت کو ساری دنیا میں قائم کیا جائے۔ جو چاہتی ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی غلامی کا جوا ساری دنیا پہن لے۔ جو چاہتی ہیں کہ خلافت کا انعام ہم میں ہمیشہ قائم رہے۔ جو چاہتی ہیں کہ حضرت مصلح موعودؓ کا نام اور آپؓ کے جاری کردہ کام ہمیشہ کے لئے زندہ رہیں ان کے لئے سب سے بڑا رستہ یہی ہے کہ وہ فضلِ عمر فاؤنڈیشن میں دِل کھول کر حصہ لیں۔ اپنی محبت اپنی عقیدت اور اپنی وفا کا مظاہرہ اس سکیم میں عملی طور پر شامل ہو کر کریں ✦

اعلان برائے لجنات

جلسہ سالانہ خدا کے فضل سے قریب آ رہا ہے۔ اس سلسلے میں قیام گاہ مستورات میں مندرجہ ذیل چیزوں کی ضرورت ہے۔ لجنات کو چاہیئے کہ جو چیز بھی وہ بھجوا سکیں وہ دفتر لجنہ مرکزیہ میں بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

گیس۔ بالٹیاں۔ ٹوکریاں۔ بالٹیوں سے سالن نکالنے والے بڑے چمچے (ڈونگے) جھاڑو۔ دستر خوان۔ لالٹین اور چٹائیاں۔

دیہاتی لجنات خاص طور پر

دستر خوان۔ جھاڑو اور چٹائیاں

بھجوائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

فضلِ عمر فاؤنڈیشن

خلیفۂ وقت کی جاری کردہ تحریکوں کو کامیاب بنانا ہمارا اوّلین فرض ہے

حضرت سیدہ اُمِّ متین مدظلہا العالی نے گزشتہ دنوں خواتین کے اجتماع میں فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی تحریک کے متعلق مندرجہ ذیل اہم تقریر فرمائی تھی۔ جماعت کی خواتین سے بالخصوص درخواست ہے کہ وہ اس کا مطالعہ فرمائیں اور اپنے حلقہ میں فاؤنڈیشن کی تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے پوری جدّ و جہد فرماویں۔

(خاکسار شیخ مبارک احمد سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہر ہدایت اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم کی تفسیر ہے۔ چنانچہ لجنہ اماء اللہ کی ممبرات کا اوّلین فرض خلیفۂ وقت کی پیش کردہ تحریکوں کی عورتوں میں اشاعت اور ان کے مطابق عمل کرنا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے جماعت کے مردوں اور عورتوں کے لئے چار تحریکات پیش کی گئی ہیں جن کا تعلق مالی قربانی سے بھی ہے۔ تعلیم سے بھی ہے۔ تربیت سے بھی ہے اور تبلیغ یعنی اشاعتِ اسلام سے بھی ہے۔

سب سے پہلی تحریک جو آپ کی اجازت سے پیش کی گئی ہے۔ وہ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی تحریک ہے جو حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی یادگار کے طور پر جاری کی گئی ہے حضرت مصلح موعودؓ کی پیدائش سے بھی قبل اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خبر دی تھی کہ وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہو گا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ یہ برکت اور شہرت صرف آپؓ کی زندگی تک ہی محدود نہ تھی بلکہ یہ پیشگوئی ہمیشہ کے لئے ہے کسی صداقت کا نشان عارضی نہیں ہوتا بلکہ وہ دائمی ہوتا ہے آپؓ کا وجود زندہ نشان تھا اللہ تعالیٰ کی ہستی پر۔ آپؓ کا وجود زندہ نشان تھا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر۔ آپؓ کا وجود زندہ ثبوت تھا اسلام کی صداقت کا اور آپ کا وجود زندہ نشان تھا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا۔

فاؤنڈیشن کے اغراض و مقاصد

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ۲۸ دسمبر ۱۹۴۴ء کو جب جماعتِ احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنے دعویٰ مصلح موعود کو پیش فرمایا تو پیشگوئی مصلح موعود کی سات اہم اغراض بیان فرمائی تھیں۔ آپؓ نے فرمایا تھا:

"اس کی کئی اغراض ہیں۔

اوّل:۔ یہ پیشگوئی اس لئے کی گئی ہے کہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت سے نجات پائیں اور جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آئیں۔

دوسرے:۔ یہ پیشگوئی اسلئے کی گئی تھی تا دینِ اسلام کا شرف ظاہر ہو اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو۔

تیسرے آپ نے فرمایا یہ پیشگوئی اِس لئے کی گئی ہے تا کہ حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آ جائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے۔

چوتھی غرض اِس پیشگوئی کی یہ بیان کی گئی تھی کہ تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔

پانچویں غرض یہ بیان کی گئی تھی کہ تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔

چھٹی غرض یہ بیان کی گئی تھی کہ تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا اور اس کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفےٰ صلعم کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے۔

ساتویں:۔ آپ نے بیان فرمایا کہ یہ پیشگوئی اِس لئے کی گئی ہے تا کہ مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے اور پتہ لگ جائے کہ وہ جھوٹے ہیں" ✻

قادیان میں جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسہ ۱۹۶۶ء کے

مختصر کوائف

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ قادیان میں جماعت احمدیہ کا ۷۵ واں سالانہ جلسہ بتاریخ ۱۹، ۲۰، ۲۱ دسمبر بڑی کامیابی سے منعقد ہوا جس میں ہندوستان کے مختلف صوبہ جات سے تین ہزار کے قریب احباب اور پاکستان سے ۹۰ دوست اور دیگر ممالک سے ۲۱ نفوس شریک ہوئے۔ اس طرح خدا تعالیٰ کی وہ بات جو اس نے اپنے مامور کو آج سے کم و بیش ۷۰ سال پہلے بتائی تھی۔ قادیان کی مقدس زمین میں وارد ہونے والے ہر شخص کے ذریعہ ایک بار پھر پوری ہوئی کہ یاتون من کل فج عمیق۔

(۱)

جلسہ کی مقررہ تاریخوں سے چند روز قبل ہی مہمانان کرام کی آمد شروع ہو گئی اور ۱۵ دسمبر کو ہی احمدیہ محلہ میں اچھی خاصی چہل پہل نظر آنے لگی۔ جلسہ کے سلسلہ میں مقامی درویشان نے مقبرہ بہشتی اور محلہ احمدیہ کی صفائی میں خلوص محبت سے کام کیا۔ اور اپنی اپنی طاقت کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کو زیادہ سے زیادہ آرام اور سہولت پہنچانے کے لئے ہر ممکن تیاری کی۔ جلسہ میں مہمانان کرام کے قیام۔ طعام کے لئے حسب ہدایات محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ چند روز قبل ہی سے ضروری انتظامات مکمل کر لئے گئے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسے کے دنوں میں کوئی غیر معمولی دقت پیش نہیں آئی بلکہ تمام امور بحسن و خوبی انجام پذیر ہوئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

(۲)

گذشتہ سال حالات کے ناسازگار ہونے کے سبب پاکستانی حضرات قادیان کے مبارک اجتماع میں شامل نہ ہو سکے تھے۔ مگر اس سال بحمد للہ کہ جہاں پاکستان کی حکومت نے ایک سو کے قریب پاکستانی احمدی احباب کو اس جلسہ میں شمولیت کی اجازت دی وہاں حکومت ہند نے ایسے زائرین کو قادیان آنے کی نہ صرف اجازت دی بلکہ فیروزپور بارڈر پر اس قافلہ کا سرکاری سطح پر استقبال کیا اور ایک وزیر صاحب کو نمائندہ کے طور پر بھیجا ممبران قافلہ کو دوپہر کا کھانا پیش کیا۔ اور سرکاری بسوں پر سوار کر کے قادیان پہنچایا۔ اور واپسی پر بھی اسی طرح سرکاری بسوں پر اس قافلہ کو قادیان سے فیروزپور بارڈر تک پہنچایا گیا

(۳)

پاکستانی زائرین کا یہ قافلہ مورخہ ۱۲ دسمبر کو صبح کے وقت لاہور سے روانہ ہو کر ساڑھے بارہ بجے کے قریب فیروزپور بارڈر سے ہندوستانی حدود میں داخل ہوا اور پنجاب گورنمنٹ کے استقبال اور دعوت و طعام سے فراغت کے بعد قادیان کیلئے روانہ ہوا قافلہ کی پیشوائی کے لئے جماعت کی طرف سے مکرم چوہدری مبارک علی صاحب ایڈیشنل ناظر امور عامہ بذات خود فیروزپور بارڈر پر تشریف لے گئے تھے۔ آپ کے ہمراہ جناب سردار ستنام سنگھ صاحب باجوہ ایم ایل اے بھی تھے۔ جن کے اثر و رسوخ اور غیر معمولی محبت الفت کے سبب اہل قافلہ کو بہت آرام رہا

چونکہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب بھی جلسہ سے قبل مع اہل و عیال پاسپورٹ پر پاکستان تشریف لے گئے ہوئے تھے۔ اسلئے آنموصوف بھی قافلہ کے ساتھ ہی تشریف لائے۔ البتہ اہل و عیال تشریف نہ لا سکے۔ کیونکہ صاحبزادہ مرزا کلیم احمد سلمہ اللہ تعالیٰ کی آنکھ کا اپریشن مورخہ ۲۴ ربوہ میں ہوا تھا اسلئے ڈاکٹری ہدایات کے تحت حضرت بیگم صاحبہ کو وہیں رکنا پڑا۔

(۴)

پاکستانی قافلہ ۱۶ دسمبر کو ہی بوقت ساڑھے نو بجے شب سرکاری بسوں پر قادیان پہنچ گیا۔ احمدیہ جلسہ گاہ کے پاس قافلہ کا استقبال کیا گیا۔ باوجود سخت سردی کے تمام درویشان اہل قافلہ کی پیشوائی کے لئے مقام استقبال میں پہنچے ہوئے تھے۔ روشنی علاوہ بجلی کے بلبوں کے دفتر افسر جلسہ سالانہ کی طرف سے گیسوں کا انتظام کیا گیا تھا جونہی زائرین کی دونوں بسیں مع اپنی کار کے مقام استقبال میں پہنچیں اھلاً و سہلاً و مرحبا سے فضا گونج اٹھی آنیوالے دوست درویشان سے ملکر خوش ہوئے۔ قادیان کی مبارک سرزمین میں داخل ہو کر قلبی راحت محسوس کی۔ اور رقت کے عالم میں اپنی اپنی فرودگاہوں کو روانہ ہو گئے۔

(۵)

لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سابقہ عمارت بہت خستہ ہو جانے کے سبب اسی سال جدید پختہ عمارت کا ایک حصہ مکمل کر دیا گیا تھا جس کے افتتاح کی رسم بتاریخ ۱۳ دسمبر بروز ہفتہ بوقت ساڑھے گیارہ بجے عمل میں لائی گئی۔ اس تقریب کے لئے محترم میر داؤد احمد صاحب ناظر خدمت درویشاں ابن حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ سے درخواست کی گئی تھی۔ چنانچہ محترم میر صاحب نے عمارت کے باہر کھڑے ہو کر ایک مختصر مگر جامع تقریر فرمائی جس میں آپ نے بیان فرمایا کہ یہ وہ لنگر خانہ ہے جس کی ابتداء سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اپنے گھر سے ہوئی اور اسکے بعد خدا تعالیٰ نے اسے ایسی وسعت دی کہ اس دور سے اب تک باقاعدہ طور پر مرکز سلسلہ میں آنے والے مہمان کرام کے قیام و طعام کا انتظام ہے۔ قادیان اور ربوہ میں یہ سلسلہ دن بدن وسعت پذیر ہے

محترم میر صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عربی شعر ؎

لفاظات الموائد کان اکلی
فصرت الیوم مطعام الاھالی

کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس قدر برکت دی کہ اب ہزاروں ہزار نفوس اس سے مستفید ہو رہے ہیں۔

مختصر تقریر کے بعد آپ نے افتتاح کی رسم ادا فرمائی اور لمبی پرسوز اجتماعی دعا ہوئی۔ جس کے بعد منتظمین لنگر خانہ نے حاضر الوقت دوستوں میں مٹھائی بھی تقسیم کی افتتاح کے موقعہ پر صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام قادیان کے بزرگان کے علاوہ محترم سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی آف کلکتہ بھی موجود تھے۔

جلسہ کے تینوں روز دو دو اجلاس بڑی کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئے۔ پہلا اجلاس ۱۰ ½، ۱۱ بجے سے دو سوا دو بجے تک احمدیہ جلسہ گاہ میں اور دوسرا اجلاس روزانہ ۸ بجے سے ۱۱ بجے تک مسجد اقصیٰ میں جہاں لاؤڈ سپیکر اور روشنی کا خاطر خواہ انتظام تھا۔ مسجد کے اندرون حصہ اور باہر برآمدہ میں گذشتہ سال کی طرح اس سال بھی خوشنما پردے لٹک رہے تھے۔ جس سے اندر بیٹھنے والوں کو سردی سے بچاؤ کا بڑا ہی اچھا انتظام تھا۔

دونوں اجلاسات میں احباب جماعت بڑی دلچسپی سے شریک ہوئے۔ بلکہ دیگر غیر مسلم دوست بھی دن کے اجلاسات میں بڑی تعداد کے ساتھ شریک ہوتے رہے اور پوری توجہ کے ساتھ تقریری پروگرام کو سنتے رہے

(۶)

اندرون ملک اور بیرونجات سے جلسہ میں شمولیت کی غرض سے آنے والے دوستوں کی تمام تر خواہش اور تمنا یہی ہوتی ہے کہ مبارک ایام سے زیادہ سے زیادہ روحانی استفادہ کریں۔ اسلئے بفضلہ تعالیٰ حسب سابق اس سال بھی احباب نے اپنی اپنی ہمت اور توفیق کے مطابق ایسا ہی کیا۔ چنانچہ علاوہ فرض نمازوں میں حاضری کے بیشتر اوقات احباب مسجد مبارک مسجد اقصیٰ بیت الدعا میں نوافل کی ادائیگی ذکر الٰہی اور دعائیں لگے رہے بلکہ ہر دو مساجد اور بیت الدعا میں شرعی طور پر ممنوعہ اوقات کے سوا باقی تمام اوقات میں احباب کو انہیں مشاغل میں مشغول پایا گیا یہ دوست کچھ اس طرح انقطاع الی اللہ کا مجسمہ بنے دکھائی دیتے تھے کہ اس منظر کو دیکھنے والا غیر معمولی طور پر متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا!! خدا تعالیٰ ان سب کی دعائیں قبول فرمائے اور انکی سب نیک مرادوں کو پورا کرے آمین

(۷)

جلسہ کے تمام ایام میں بلکہ مقامی طور پر زیر معمول ہی ہے کہ روزانہ صبح کی نماز کے بعد تمام مساجد میں باقاعدگی سے درس ہوتا ہے۔ چنانچہ جلسہ کے دنوں مسجد مبارک میں مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد روزانہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب اربعین کا درس دیتے رہے جبکہ خاکسار راقم الحروف کو مسجد اقصیٰ میں تفسیر کبیر کے درس دینے کی سعادت حاصل ہوئی۔ البتہ مورخہ ۲۰ دسمبر کو صبح کی نماز کے بعد مسجد مبارک میں ۲۵ زبانوں میں تقاریر کا پروگرام تھا۔ جس کی مفصل روئداد دوسری جگہ دی جا رہی ہے۔

(۸)

جلسہ کے درمیانی روز مورخہ ۲۰ دسمبر کو بعد نماز ظہر و عصر مسجد مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے بعض نکاحوں کے اعلانات فرمائے اور ایک لمبا اور پرمغز خطبہ دیا۔

۲۰ دسمبر کو محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان نے مولوی سید بشارت احمد صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد دکن کی نماز جنازہ پڑھائی۔ کیونکہ مرحوم کا تابوت مقبرہ بہشتی میں تدفین کے لئے قادیان لایا گیا تھا۔ مورخہ ۲۱ دسمبر کو صبح ۹ بجے مزار سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اجتماعی دعا ہوئی۔ جس میں حاضر الوقت احباب کی ایک بڑی تعداد شریک ہوئی۔

(۹)

۲۲ دسمبر کو پاکستانی زائرین کی واپسی کا پروگرام تھا۔ چنانچہ سرکاری بسیں احمدیہ چوک میں آکھڑی ہوئیں اہل قافلہ نے اپنا سامان بسوں میں رکھا اور ٹھیک پونے ۹ بجے اجتماعی دعا کے ساتھ جو محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب نے کروائی۔ بسیں روانہ ہو گئیں۔ مکرم چوہدری مبارک علی صاحب ایڈیشنل ناظر امور عامہ فیروزپور بارڈر تک چھوڑنے گئے منتظمین جلسہ سالانہ کی طرف سے اہل قافلہ کے لئے دوپہر کا کھانا ساتھ ہی دے دیا گیا تھا چنانچہ مختلف مراحل طے کرنے کے بعد ۸ بجے رات زائرین کا یہ قافلہ بخیر و خوبی بارڈر عبور کر گیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

(۱۰)

احمدی خواتین نے جلسہ کی تمام کارروائی زنانہ جلسہ گاہ میں پردہ کی رعایت کے ساتھ بذریعہ لاؤڈ سپیکر سنی۔ البتہ جلسہ کے درمیانے روز یعنی ۲۰ دسمبر کو خواتین کے جلسہ کا علیحدہ پروگرام تھا جس کی تفصیلی رپورٹ علیحدہ شائع ہو گی۔ اس جلسہ میں ہماری احمدی جرمن بہن نے بھی انگریزی میں تقریر کی۔ جس میں اپنے حلقہ بگوش اسلام ہونے کے پرلطف حالات سنائے اور قادیان کی زیارت نصیب آنے پر خدا کا شکر ادا کیا۔ یاد رہے کہ جماعت کی یہ بہن جلسہ میں شمولیت کی غرض سے مورخہ ۱۲/۱۲/۶۶ کو بمبئی سے قادیان پہنچیں اور مورخہ ۲۲ دسمبر کو واپس بمبئی کے لئے روانہ ہو گئیں۔ خواتین کے اس جلسہ میں بڑی عمر کی مقررات کے علاوہ ناصرات کی بچیوں نے بھی دلچسپ تقاریر کیں۔ اجلاس کی صدارت محترم سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی کی بیگم صاحبہ نے فرمائی

(بشکریہ بدر قادیان)

لاہور —— تحریری اور تصویری زبان میں —— صحابۂ لاہور کے ایمان افروز حالات اور لاہور میں احمدیت کی دلچسپ سرگزشت
تاریخ احمدیت —— مربی سلسلہ حضرت مولانا شیخ عبدالقادر سابق سوداگر مل مرحوم و مغفور کے قلم سے ——
صفحات ۴۲۲ قیمت ۱۰/۰ روپے۔ عمدہ کاغذ مضبوط جلد ملنے کا پتہ :۔ شیخ عبدالشکور احمدیہ مسجد بیرون دہلی گیٹ
ربوہ کے ہر کتب فروش سے حاصل کریں

فضل عمر فاؤنڈیشن کیلئے مخلصین کے گرانقدر عطیات و وعدے

محترم داؤد گلزار صاحب انگلستان	۷۵۰ پونڈ	۹۷۵۰ روپے
" خالد اختر احمد صاحب "	۶۵۰ "	۸۴۵۰ "
" مولوی عبدالرحمٰن خاں صاحب "	۶۰۰ "	۷۸۰۰ "
" پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب "	۵۰۰ "	۶۵۰۰ "
" ملک خلیل احمد صاحب "	۱۶۶ "	۲۲۱۴ "
" قمر الاسلام صاحب "	۱۵۰ "	۲۰۰۰ "
" جاوید احمد صاحب چوہدری "	۱۵۰ "	۲۰۰۰ "
" محمد اسلم صاحب جاوید "	۱۶۰ "	۲۱۳۳ "
" منیر احمد صاحب "	۱۵۰ "	۲۰۰۰ "
" عبدالحمید صاحب غازی "	۱۵۰ "	۲۰۰۰ "
" چوہدری سردار احمد صاحب "	۱۰۰ "	۱۳۳۳ "
" چوہدری سعید احمد صاحب باجوہ "	۱۰۰	۱۳۳۳ "
" میاں بشیر احمد صاحب شیرآ "	۱۰۰ "	۱۳۳۳ "
" چوہدری اعجاز نصر اللہ صاحب "	۱۰۰ "	۱۳۳۳ "
" سردار منیر احمد صاحب "	۷۵ "	۱۰۰۰ "
" محمد زمان صاحب "	۱۰۰ "	۱۳۳۳ "
" میاں عبدالوہاب صاحب "	۱۰۰ "	۱۳۳۳ "
" محترم کیپٹن محمد حسین چیمہ "	۱۰۰ "	۱۳۳۳ "
" چوہدری عبدالرحمٰن صاحب "	۲۰۰ "	۲۶۶۶ "
" ایوب احمد صاحب لگا لنگھ "	۵۰۰ "	۶۵۰۰ "
" ڈاکٹر بی اے منیر صاحب ایجنٹ یونیورسٹی امریکہ	۱۵۰۰ ڈالر	۷۵۰۰ "
" منیر احمد صاحب سینٹ لوئیس "	۳۰۰ "	۱۴۲۵ "

نوٹ:۔ احباب دعا فرما دیں اللہ تعالیٰ ان سب بھائیوں کو اپنی برکتوں سے نوازے اور وعدوں کو پورا کرنے کی جلد توفیق عطا فرما دے۔
(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

تقریب شادی

میرے چھوٹے بھائی عزیزم منور احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا کی شادی کی تقریب مورخہ ۸ دسمبر کو عمل میں آئی۔ ۱۲ دسمبر کو خاکسار نے ان کی دعوت ولیمہ کا انتظام کیا۔ جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔ عزیزم کا نکاح ہمراہ محترمہ ناصرہ بیگم بنت نور شید احمد صاحب سیکرٹری مال گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ سے مکرم مولوی رشید احمد صاحب صدر جماعت گھنوکے ججہ نے مبلغ ایک ہزار حق مہر پر پڑھا۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مبارک احمد ظفر زرگر چک نمبر گوجرانوالہ)

درخواست دعا

میرے ماموں مکرم رحمت دوست محمد صاحب جوئیہ ایک ماہ سے شدید طور پر اعصابی کمزوری سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ نیز میرا چھوٹا بچہ بعمر تین ماہ بعارضہ پیچش و نزلہ بخار کئی دنوں سے بیمار چلا آرہا ہے۔ مجھے خود بھی نزلہ کی تکلیف ہے۔ اسکے علاوہ میرے ایک دوست مکرم ماسٹر ملک عبدالستار صاحب اعوان ساکن مبارے خان ضلع سرگودھا ایک سال سے بعض عوارض میں مبتلا چلے آرہے ہیں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان بیماروں کو اپنے خاص فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ نیز ماسٹر صاحب موصوف کی پریشانیاں بھی جلد دور فرمائے۔ آمین

(رحمت شمشیر خان جوئیہ دفتر اصلاح و ارشاد ربوہ ضلع جھنگ)

دعائے مغفرت

محترمہ اہلیہ صاحب خان عبدالحمید خان صاحب آف زیدہ مورخہ ۷ دسمبر ۱۹۶۶ء کو سی۔ ایم۔ ایچ۔ راولپنڈی میں وفات پا گئیں۔ احباب جماعت سے دعائے مغفرت کی استدعا ہے۔

اکمل مکبر الصوت

ہمارے میکو مارکہ (لاؤڈ سپیکر) MECO

بیشتر مساجد اور دینی درس گاہوں میں گذشتہ اٹھارہ برسوں سے نہایت اعلیٰ اور تسلی بخش سروس دے رہے ہیں۔ ہماری گارنٹی اس کی ساخت اور کارکردگی کی ضمانت ہے۔ یہ گارنٹی ہمارے تمام دفاتر دیتے ہیں۔

محمد ابراہیم اینڈ کمپنی (۱۹۵۳) لمیٹڈ

ہیڈ آفس کراچی	لاہور	راولپنڈی	ڈھاکہ	چٹاگانگ
۱۴/۱۵۰۰ نوی ایبرٹی روڈ صدر	۵۴ دی مال	۵/۹ دی مال	۸۵ موتی جھیل کمرشل ایریا	۲۹۱ صدرگھاٹ روڈ
فون ۵۵-۳۱ / ۵۵-۳۲	فون ۶۲۲۱۷ / ۶۲۲۷۲	فون ۶۴۶۸۲	فون ۶۲۶۸۹	فون ۵۵-۲۳

پاکستان آرڈیننس فیکٹریز میں لوئر ڈویژن

کلرکوں کی اسامیاں خالی ہیں

درخواستیں بنام ایڈمنسٹریٹو آفیسر پی۔ او ایف۔ بورڈ واہ کینٹ۔ پاسپورٹ سائز فوٹو سرٹیفکیٹس میٹرک وغیرہ کی مصدقہ نقول پانچ روپے کا کراسڈ پوسٹل آرڈر بنام CAO/ POF ۔ DPC ۱۲/۶۶ ۔ ۳۱ تک۔

عمر ۱۸ تا ۲۵ سال قابلیت کم از کم سیکنڈ ڈویژن میٹرک۔ ٹائپ جاننے والے کو ترجیح۔ (پ۔ ت ۲۱-۱۲-۶۶)

(ناظر تعلیم)

الفضل میں اشتہار دینا کامیابی کی کلید ہے۔

حب اطہر رجسٹرڈ مکمل کورس پونے چودہ روپے ۱۳/۷۵ — **زنانہ اولاد گولیاں** مکمل کورس ۹/۵۰ روپے — **حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ**
مقامی دوست گولبازار ربوہ سے خرید سکتے ہیں

تریاقِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس ۱۵ روپے نورنظر اولاد نرینہ کیلئے کورس ۲۵ روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر

اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ

سے

حاصل کریں ، (مینیجر)

افرودور

افرودور، جرمنی کی ایک بہت مشہور اور بہت پرانی دواساز فیکٹری ایم سی ایم کلاسٹرمن کولون کی قابلِ فخر دوائی ہے۔

افرودور، ایسے مریضوں کے لئے جو کسی نہ کسی وجہ سے مردمی طاقت کی کمزوری کا شکار ہیں ایک مستند دوائی ہے۔

افرودور، علاوہ مردمی کمزوری کے اعصاب کی کمزوری، چڑچڑا پن، ذہنی انتشار جلد تھک جانا اور مردانہ بانجھ پن کے لئے بھی نہایت مجرب دوائی ہے

غرض افرودور جو کہ مغربی جرمنی کے مشہورِ عالم دواساز کارخانہ کی تیار کردہ دوائی ہے اور عرب ممالک میں مدتوں سے بے حد مقبول ہے اب گذشتہ ایک سال سے لاہور اور پشاور کے علاقوں میں بھی بہت مقبولیت اختیار کر چکی ہے آپ ایک بار استعمال کرنے کے بعد اس کی بیشمار خصوصیات اور فوائد کا اعتراف کرنے پر مجبور ہوں گے۔ ۵۰ گولیوں کی شیشی کی قیمت ۱۵/- روپے ، آپ پورے اعتماد سے افرودور استعمال کر سکتے ہیں۔

آپ کے شہر کے ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے

شفا میڈیکوز لاہور ٹیلیفون ۶۳۶۹۳ ۳۲۱۱

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار ، کیل ، پڑتل ، چیل کافی تعداد میں موجود ہے

ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور ۹۰ فیروز پور روڈ ، لاہور

اعلانِ ولادت: - مکرم مولوی محمد جمیل صاحب فاضل ہیڈ کلرک دفتر محاسب کو اللہ تعالیٰ نے دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کی صحت و درازی عمر کیلئے درد دل سے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین (محمود احمد دفتر الفضل ربوہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نوٹس

چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے لاہور کو مندرجہ ذیل مدات کی فراہمی کے سلسلے میں صرف یو ایس اے کے مینوفیکچررز / سپلائرز سے ٹنڈر مطلوب ہیں ان کے پاکستانی ایجنٹوں کی وساطت سے آنے والے ٹنڈروں کو ترجیح دی جائے گی

ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	مقررہ تاریخ اور وقت برائے موصولہ	فروخت کی تاریخ	ٹنڈر فارم کی قیمت اور محصول ڈاک (ناقابل واپسی)	ٹنڈر نمبر، سٹورز کی مختصر کیفیت اور مقدار	نمبر شمار
۶	۵	۴	۳	۲	۱
۷/۲/۶۷ ۸½ بجے صبح	۷/۲/۶۷ ۸ بجے صبح	۲۱/۱۲/۶۶ تا ۶/۲/۶۷	۱۵ روپے	P6/141A(D4(AIDLOAN No-070/66 بلنگ مشین ، 3 BLASING MACHINE ، ایک عدد	

۲- ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور سے اور دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز (اسپکشن) پی ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی سے ماسوائے جمعہ کے تمام کام کے دنوں میں ۹ اور ۱۲ بجے کے درمیان مذکورہ بالا قیمت کی نقد یا بذریعہ منی آرڈر ادائیگی پر دستیاب ہو سکتے ہیں پوسٹل آرڈر چیک بنک ڈرافٹ، کاؤنٹ ہانڈ بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹ وغیرہ متذکرہ بالا ٹنڈر فارم کی قیمت کے طور پر قبول نہیں کئے جائیں گے۔ یو ایس اے میں ٹنڈر دہندگان ٹنڈر کی دستاویزات دفتر کانسولیٹ جنرل آف پاکستان ۱۲ ایسٹ ۶۵ ویں سٹریٹ نیویارک ۲۱ این وائی سے بلا معاوضہ حاصل کر سکتے ہیں۔

صرف انہی ٹنڈر فارموں پر آنے والی پیشکشیں قابل غور ہوں گی ٹنڈر حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

۳- مقامی فرمیں جن زرمبادلہ کے سلسلہ میں کوئی معاونت طلب کئے بغیر حاضر اسٹاک سے مال پیش کرنے کی پوزیشن میں ہوں فری ڈیلیوری کی بنیاد پر ڈسٹرکٹ پورٹیشن سپرنٹنڈنٹ بمعرفت ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر راولپنڈی کو بھیج سکتے ہیں جن میں سرکاری ٹیکس / ڈیوٹی اور دیگر اخراجات شامل ہوں۔

۱۵۴ (ل) 3608

جوہر مقویات

طاقت کے لئے بے مثل گولیاں جو پوشیدہ بیماریوں اور کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے پورا اثر کرتی ہیں۔ اعصاب عضلات مضبوط ہو جاتے ہیں دردیں کوفت و بوجھل پن رفع ہو جاتا ہے قیمت ۳۰ گولی ۵/- روپیہ۔

احمدیہ دواخانہ متصل ٹی آئی پرائمری سکول۔ ربوہ

دس اکسیریں

دس روپے ○ چار خوراکیں ○ مرض غائب

پرانی سردرد۔ لکرے ، سپرنگ کٹار ، نکسیر ، دمہ کان کی پیپ ، بواسیر (خونی و بادی) ناسور سیلان الرحم ، بانجھ پن ، جوڑوں اور اعصاب کی دردیں۔ بصورت منی آرڈر ڈاک خرچ معاف ،

مینجر ہومیو ڈاکٹر راجہ اینڈ کمپنی ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

مینجر روزنامہ **الفضل** ربوہ

سے خط و کتابت کیا کریں۔

ہمدرد نسواں (جھرائی گوٹیاں) دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

شکریہ اور درخواست دعا

مکرم چوہدری محمد اسحٰق صاحب ملکوب موٹر کمپنی ڈھاکہ نے مبلغ پچاس روپے رسالہ خالد کی اعانت کے لئے ارسال فرمائے ہیں۔ مکرم چوہدری صاحب موصوف اس سے قبل بھی رسالہ کی اعانت فرما چکے ہیں۔ شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اللہ کی اس رعایت کا تہہ دل سے ممنون ہے۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ ان کے لئے دعا فرما دیں اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص میں برکت ڈالے۔ اور ان کو دینی و دنیوی نعمتوں سے مالامال فرمائے۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میرا بھائی علیم الدین ایک لمبا عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ سخت پریشانی لاحق ہے۔ احباب کرام صدق دل سے کامل شفا کے لئے دعا فرمائیں۔

ماسٹر برکت احمد۔ ہائی سکول ربوہ)

گمشدہ رسید بک

رسید بک نمبر ۵۶۷ جو خدام الاحمدیہ لائل پور کے نام جاری کی گئی تھی گم ہو گئی ہے جملہ خدام اور قائدین آگاہ رہیں اور اس رسید بک پر کسی قسم کی ادائیگی نہ کریں اور جس کے پاس رسید بک مذکور دیکھیں مرکز کو فوراً مطلع فرمائیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں
"فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپیہ کے سوا تمام روپیہ جو بنک میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے"
(دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵

پاکستان ویسٹرن ریلوے ٹنڈر نوٹس

چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ایمپرس روڈ لاہور کو مندرجہ ذیل مدات کی فراہمی کے سلسلہ میں صرف ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے مینوفیکچررز/سپلائیرز کے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ اگر یہ ٹنڈر پاکستان میں ان مینوفیکچررز/سپلائیرز کے ایجنٹوں کی وساطت سے پیش ہوں تو یہ امر لائق ترجیح ہو گا۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر سٹورز کی مختصر نوعیت اور مقدار	مکمل ٹنڈر فارم کی قیمت ڈاک کے خرچ سمیت (ناقابل واپسی)	تاریخ فروخت	تاریخ وصولی اور وقت	کھلنے کی تاریخ اور وقت
۱	P6/235/D4/AID/LOAN/070/66 مختلف اقسام اور سائز کے روڈ رولرز = ۳ مدات	۲۵ روپے	۲۴ ۱۲/۶۶ تا ۱۶ ۱/۶۷	۱۷ ۱/۶۷ ۸ بجے صبح	۱۷ ۱/۶۷ ۸½ بجے صبح
۲	P6/157-B/D4/AID/LOAN/070/66 موٹر ڈریون لگوٹین شیرنگ مشین = ایک عدد	۱۰ روپے	۲۴ ۱۲/۶۶ تا ۱۸ ۱/۶۷	۱۹ ۱/۶۷ ۸ بجے صبح	۱۹ ۱/۶۷ ۸½ بجے صبح
۳	P6/218-A/D4/AID/LOAN/070/66 دو سٹیج کے ایرکمپریسر ڈیزل ٹائپ ۱۲۰۰ سی الف ایم = ایک عدد	۲۰ روپے علاوہ ۵/- روپے بطور لاگت پیکنگ	۲۴ ۱۲/۶۶ تا ۱۹ ۱/۶۷	۲۱ ۱/۶۷ ۸ بجے صبح	۲۱ ۱/۶۷ ۸½ بجے صبح
۴	P6/220/D4/AID/LOAN/070/66 (الف) سینٹر لیتھے ہیوی ڈیوٹی سلائیڈنگ سرفیسنگ اور جدید ترین سکرو ڈیگ = ایک عدد (ب) پورٹیبل ویلڈنگ پلانٹ = ۲ عدد	۱۰ روپے	۲۴ ۱۲/۶۶ تا ۲۳ ۱/۶۷	۲۴ ۱/۶۷ ۸ بجے صبح	۲۴ ۱/۶۷ ۸½ بجے صبح
۵	P6/219/A/D4/AID/LOAN/070/66 ہائیڈرالک بلڈوزر بمعہ ہائیڈرالک کنٹرول ڈوزر = ایک عدد	۱۰ روپے	۲۴ ۱۲/۶۶ تا ۲۵ ۱/۶۷	۲۶ ۱/۶۷ ۸ بجے صبح	۲۶ ۱/۶۷ ۸½ بجے صبح
۶	P6/235-B/D4/AID/LOAN/070/66 کنکریٹ وائبریٹرز = ۶ عدد	۱۰ روپے	۲۴ ۱۲/۶۶ تا ۲۶ ۱/۶۷	۲۸ ۱/۶۷ ۸ بجے صبح	۲۸ ۱/۶۷ ۸½ بجے صبح
۷	P6/220-A/D4/AID/LOAN/070/66 پورٹیبل ایرکمپریسر = ایک عدد	۱۰ روپے	۲۴ ۱۲/۶۶ تا ۲۶ ۱/۶۷	۲۸ ۱/۶۷ ۸ بجے صبح	۲۸ ۱/۶۷ ۸½ بجے صبح
۸	P6/08/D4/AID/LOAN/070/66 بیئرنگ اور پیڈ لاکس = دو عدد	۱۰ روپے	۲۴ ۱۲/۶۶ تا ۳۰ ۱/۶۷	۳۱ ۱/۶۷ ۸ بجے صبح	۳۱ ۱/۶۷ ۸½ بجے صبح
۹	P6/219/D4/AID/LOAN/070/66 موبائل بلڈنگ میٹریل سوائٹ گنجائش ۴ ٹن = دو عدد	۱۰ روپے	۲۴ ۱۲/۶۶ تا ۳۰ ۱/۶۷	۳۱ ۱/۶۷ ۸ بجے صبح	۳۱ ۱/۶۷ ۸½ بجے صبح

۲۔ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) حوالہ بالا قیمت نقد یا بذریعہ منی آرڈر ادا کر کے ہر دفتری ایام میں ماسوا جمعہ کے ۹ بجے صبح سے بارہ بجے دوپہر تک دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ایمپرس روڈ لاہور سے نیز دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز اینڈ سپلائیز پی ڈبلیو ریلوے کراچی کینٹ سے حاصل کر سکتے ہیں ڈاک کے ٹکٹ، آرڈر چیک، بنک ڈرافٹ، انگریزی بانڈز، بنک ڈیپازٹ، رسیدیں اور نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹ وغیرہ کی صورت میں ٹنڈر فارم کی قیمت قبول نہیں کی جائے گی۔
صرف ان ہی ٹنڈر فارموں پر آنے والی پیشکشیں قابل غور ہوں گی۔
ٹنڈر ایسے ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے جو حاضر ہونا چاہیں گے۔

۳۔ ایسی فرمیں جو زر مبادلہ کے معاملے میں امداد کا سوال اٹھائے بغیر حاضر سٹاک سے یہ سامان فراہم کر سکتی ہیں مندرجہ ذیل کنسائینز کو فری ڈلیوری کی اساس پر کوٹیشنیں بھیج سکتی ہیں جب کہ انہوں نے سرکاری ٹیکس/ڈیوٹی وغیرہ نیز دیگر اخراجات شامل کر لئے ہوں۔

نمبر شمار	کنسائنی کا نام
۱	ڈویژنل سپرنٹنڈنٹس پی ڈبلیو آر۔ لاہور اور ملتان
۲	پی ای (کنسٹرکشن) سی اینڈ ڈبلیو شاپس۔ پی ڈبلیو آر مغل پورہ
۳	اے ڈبلیو ایم/ریجنل ورکشاپس پی ڈبلیو آر
۴	ایگزیکٹو انجنیئر ڈبلیو/ایس پی ڈبلیو آر۔ لاہور
۵	ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر ملتان
۶	ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر۔ لاہور
۷	ایگزیکٹو انجنیئر ڈبلیو ایس پی ڈبلیو آر لاہور
۸	ڈبلیو ایم/ڈیزل۔ پی ڈبلیو آر۔ کراچی کینٹ
۹	ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر۔ لاہور

INF (L) 3660